75056 ـ مالی حق چھوڑنے کے بعد اس سے رجوع کرنا

سوال

اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو اپنا مالی حق معاف کر دے تو کیا بعد میں وہ دوبارہ اسے وہ کہہ سکتا ہے کہ اس نے اپنا حق معاف نہیں کیا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر کسی شخص کا کسی دوسرے پر حق ہو - چاہے مالی حق ہو یا کوئی اور حق - اور وہ اپنا یہ حق معاف کر دے، تو دوسرے شخص اس حق سے بری الذمہ ہو جاتا ہے، اور پہلے شخص کو کوئی حق نہیں کہ وہ دوبارہ اس حق کا مطالبہ کرے، یا یہ کہے کہ وہ معاف نہیں کرتا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اگر کسی انسان کے ذمہ اس کا قرض ہو، اور وہ اسے ہبہ کردے، یا اس سے بری الذمہ ہو جائے، یا اسے چھوڑ دے، تو یہ صحیح ہے اور مقروض شخص اس سے بری ہو جائیگا.....

اور اگر وہ یہ کہے کہ: میں نے تجھ پر یہ صدقہ کیا تو بھی صحیح ہے...

اور اگر اس نے یہ کہا کہ: میں نے یہ تجھے معاف کیا، تو بھی صحیح ہے ....

اور اگر وہ یہ کہے کہ: میں نے تجھ سے اسے ساقط کر دیا، تو بھی صحیح ہے...

اور اگر وہ کہے کہ: میں نے تجھے اس کا مالك بنا دیا، تو بھی صحیح ہے؛ کیونکہ یہ اسے ہبہ کرنے کے مقام میں ہی ہے " انتہی مختصرا

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (8 / 250).

اور " الموسوعة الفقهية " میں آیا ہے:

" علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ بری ہونے اور اسے قبول کرنے کے بعد اس میں رجوع کرنا جائز نہیں، کیونکہ یہ اسقاط ہے، اور ساقط شدہ حق واپس نہیں آتا، جیسا کہ مشہور قاعدہ بھی یہی بیان کرتا ہے " انتہی کچھ کمی و بیشی

کے ساتھ

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (1 / 144).

اور الغرر البهية میں ہے:

" قرض ہبہ کرنے کے بعد اس کا رجوع نہیں ہو سکتا، کیونکہ یہ اسے ختم کرنا ہی ہے " انتہی بتصرف

دیکھیں: الغرر البهية (3 / 392).

یعنی اس نے مقروض سے اپنا ذمہ ختم کر دیا ہے، اس لیے دوبارہ اس قرض کا مطالبہ نہیں کر سکتا.

اور " تحفة المحتاج " میں ہے:

" قرض ہبہ کرنے کے بعد یقینا دوبارہ طلب نہیں کیا جا سکتا " انتہی

دیکھیں: تحفة المحتاج (6 / 310).

اور حق ساقط کرنا ہبہ کے مرتبہ میں آتا ہے، اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہبہ کر کے اسے واپس لینا حرام قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے:

" اپنا ہبہ واپس لینے والا اسی طرح ہے جس طرح کتا قیئ کر کے اسے چاٹ لے، ہمارے لیے بری مثال نہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2589) صحیح مسلم حدیث نمبر (1622).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

قولہ: " لیس لینا مثل السوء " یعنی اے مؤمنوں کی جماعت ہمارے لائق نہیں کہ ہم کسی خسیس صفت کے ساتھ متصف ہوں، اور ہم میں کوئی خسیس اور گندی صفت پائی جائے، جو خسیس اور گندے ترین جانور سے مشابہ ہو، اور وہ بھی اس کی خسیس اور گندی ترین حالت میں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لیے بری مثال ہے، اور اللہ کے لیے اعلی اور اچھی مثال ہے النحل (60).

اور لگتا ہے کہ اس سے منع کرنے میں یہ بہت زیادہ بلیغ ہے، اور حرمت سے اس سے زیادہ دلالت کرتا ہے کہ اگر

آپ یہ فرماتے: " ہبہ کر کے اسے دوبارہ واپس مت کرو " انتہی.

دیکھیں: فتح الباری (5 / 294).

واللہ اعلم .